حفظ الایمان

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

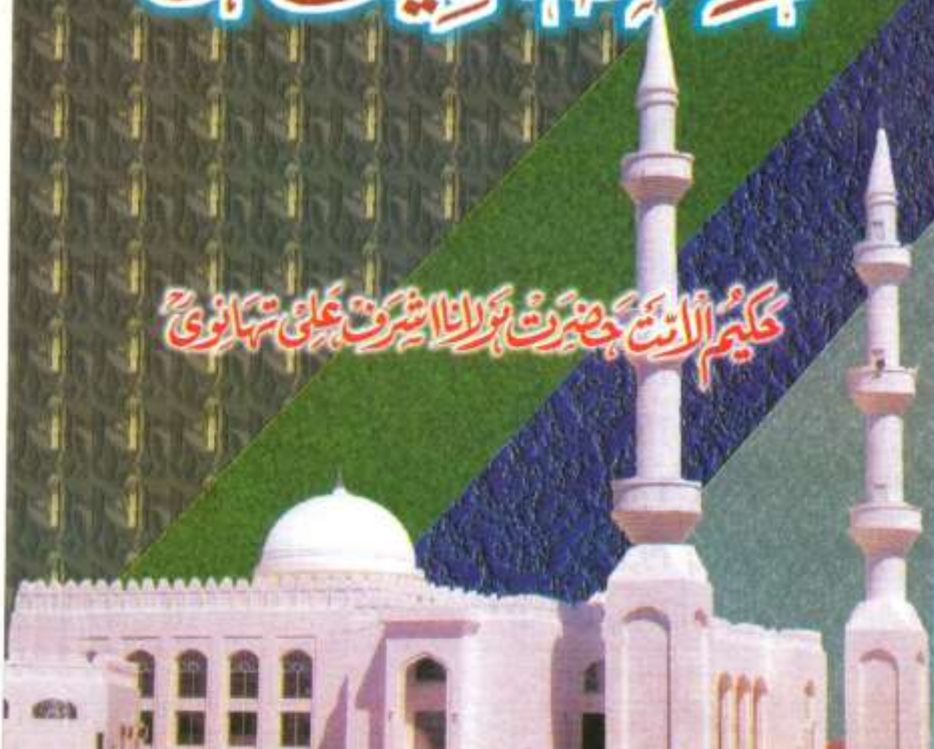

دارالکتاب دیوبند

DIGITIZATION: QASID KITAB GHAR BIJAPUR.

اَللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

حفظ الایمان

مع

بسط البنان

مصنفہ

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہ

ناشر

۲۴۷۵۵۴

دار الکتاب دیوبند یوپی

DIGITIZATION: QASID KITAB GHAR BIJAPUR.

بتاویل اسناد الی السبب کے بھی اطلاق کرنا ناجائز نہ ہوگا کیونکہ آپ ایجاد اور بقائے عالم کے سبب ہیں بلکہ خدا بمعنی مالک اور معبود بمعنی مطاع کہنا بھی درست ہوگا اور جس طرح آپ پر عالم الغیب کا اطلاق اس تاویل خاص سے جائز ہوگا اسی طرح دوسری تاویل سے اس صفت کی نفی حق جل وعلا شانہ سے بھی جائز ہوگی، یعنی علم غیب بالمعنی الثانی بواسطہ اللہ تعالےٰ کے لیے ثابت نہیں پس اگر اپنے ذہن میں معنی ثانی کو حاضر کر کے کوئی کہتا پھرے کہ رسول اللہ عالم الغیب ہیں اور حق تعالےٰ شانہٗ عالم الغیب نہیں (نعوذ باللہ منہ) تو کیا اس کلام کو منہ سے نکالنے کی کوئی عاقل متدین اجازت دینا گوارا کر سکتا ہے اس بنا پر تو بانوا فقیروں کی تمامتر بیہودہ صدائیں بھی خلاف شرع نہ ہوں گی، تو شرع کیا ہوا بچوں کا کھیل ہوا جب چاہا بنالیا جب چاہا مٹا دیا پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضورؐ کی ہی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہیئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے۔ پھر اگر زید اس کا التزام کر لے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب

DIGITIZATION: QASID KITAB GHAR BIJAPUR.